سوال

میں سولہ برس کی ہوں میرے رشتہ کےلیے دین کا التزام کرنے والے ایک نوجوان کی طرف سے پیغام آیا ہے جو مسجد کا مؤذن ہے لیکن میں اس سے شادی کی رغبت نہیں رکھتی؛ اس لیے کہ میں اس سے محبت نہیں کرتی بلکہ میں رشتہ مانگنے سے پہلے ہی اسے ناپسند کرتی تھی؛ توکیا میرے اس انکار کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا، حالانکہ وہ اس میں داخل ہوتا ہے کہ جس شخص کا تمہیں دین پسند ہو اس سے اپنی لڑکی کی شادی کر دو ؟

جواب

الحمد للہ

"اگر آپ کسی شخص سے شادی کی رغبت نہیں رکھتیں تو اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں چاہے وہ نیک وصالح ہی ہو؛ کیونکہ نیک وصالح خاوند کا اختیار نفسی راحت کے ساتھ ہے لیکن اگر آپ اسے اس کے دین کی وجہ سے ناپسند کرتی ہیں تو پھر اس میں آپ گنہگار ہونگی کیونکہ یہ ایک مومن سے کراہت شمار ہوتی ہے، اور مومن کے ساتھ اللہ کےلیے محبت کرنا واجب ہے

لیکن آپ کا دینی طور پر اس سے محبت کرنا یہ لازم نہیں کرتا کہ آپ اس سے شادی بھی کریں جب تک آپ اس کی طرف نفسی طور پر مائل نہ ہوں " انتہی